بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۴ | ۱۷ ماہ فتح ۱۳۲۵ھش | ۲۲ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ | ۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1145

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ فتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے - کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مسجد میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے -

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے - فالحمد للہ

میاں عبد الواسع عمر صاحب ابن صاحبزادہ میاں عبد السلام صاحب کو اب خدا تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے - احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں -

# دنیائے تفسیر میں انقلاب عظیم

علمائے اسلام نے قرآن کریم کی بے شمار تفاسیر لکھی ہیں - اور ہر ایک نے اپنے اپنے مذاق کے مطابق اچھی سے اچھی بات پیدا کرنے کی کوشش کی ہے - باوجود اسکے آپ دیکھینگے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے جسقدر بھی تفاسیر لکھی گئیں - انکا ایک ہی انداز ہے جسکو ہم قدیم انداز کہہ سکتے ہیں - اب تک علماء اسلام سوا چند ایک کے نقل بنقل کرتے چلے آ رہے ہیں - اور جو کچھ پہلے علماء کہہ چکے ہیں - اسی کو بدل بدل کر دہرا دیا جاتا ہے - زمانہ حال کی تفسیروں میں سے سب سے پہلے سر سید احمد صاحب کی تفسیر ہے - جنہوں نے پہلے پندرہ سیپاروں تک تفسیری نوٹ لکھے - آپ کی تفسیر کا لہجہ وہی نیچریت ہے - جس کے لئے آپ کا نام مشہور ہے - یعنی اسلام کے بنیادی اصول روحانیت اور تعلق باللہ سے انکار - دعا اور معجزات سے انکار - یعنی قرآن کریم کی بنیادی صداقتوں کو مغربی مادہ پرست فلسفیوں کی اصطلاحات میں بیان کرنے کی کوشش جسکو بعد میں ڈاکٹر اقبال مولانا ابو الکلام آزاد وغیرہ سیاسی خیال کے علمائے نے اپنا کر مسلمانوں کو موجودہ مغربی تخیلات کی الجھنوں میں ڈالدیا - اور جنکے نقش قدم پر چلکر اب مودودی صاحب خشک اور خالی از روحانیت "اقامت دین" کی تلقین فرما رہے ہیں - لیکن ان سب کے برخلاف قرآن کریم کی تفسیر نویسی میں جو دروازہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کھولا ہے اسکو ہم بلا مبالغہ فن تفسیر نویسی میں انقلاب عظیم کے نام سے موسوم کر سکتے ہیں - سب سے پہلے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیری تحریریں ہیں - جو حضور اقدس نے اپنی تصانیف میں جا بجا بکھیر دی ہیں - انکے مطالعہ سے صاف معلوم ہوتا ہے - کہ وہ علمی اور روحانی خزانے جو الٰہی مصلحت کے ماتحت پہلے علماء پر پوشیدہ تھے - اب انکے انکشاف کا وقت مقدر آ گیا ہے - حضور اقدس کے بعد حضور کی تربیت سے حاجی الحرمین مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے تفسیر القرآن میں بعض مسائل پر ایسی روشنی ڈالی کہ جسکی مثال آپکو اور کہیں نہیں ملیگی - پھر مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے بھی قرآن کریم کی تفسیر لکھی ہے - لیکن چونکہ آپکا روحانی تعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ٹوٹ چکا تھا - اور آپ نے احمدیت کی بجائے غیر احمدی عناصر سے رشتہ جوڑنے کو زیادہ مناسب خیال کیا - اس لئے آپ نے جو استفادہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی صحبت سے کیا تھا - اس سے انجام کار محروم ہو گئے - بلکہ آپ بھی اسی رو میں بہہ گئے - جس میں ترقی پسند علماء سر سید انجہانی کی تقلید میں بہے جا رہے تھے - آپ نے دیدہ دانستہ اپنی تفسیر کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اثر سے نکال کر دوسروں میں رسوخ کے لئے ایسا رستہ اختیار کیا - جس سے آپکا رشتہ اس زمانے کے مامور کی تعلیمات سے منقطع ہو گیا - لیکن اللہ تعالیٰ نے تفسیر القرآن کا جو نیا باب کھولا وہ بند کرنے کے لئے نہیں کھولا تھا - چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس چشمہ آب حیات کو حضرت مصلح موعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے قلم حقیقت رقم کے ذریعہ "تفسیر کبیر" کی صورت میں ظہور پذیر کیا - کی ... بعض جلد ۳ از سورۃ یونس تا سورۃ کہف جلد ۶ از سورۃ نبا تا سورۃ البلد) تشنگان علم و عرفان کے ہاتھوں میں قبل ازیں پہنچکر داد قبولیت حاصل کر چکی ہیں - اور ہزاروں ہزار مردگان روحانی کو زندگی نو عطا کر چکی ہیں - اب خدا کے فضل کے ساتھ سورۃ الشمس سے سورۃ الزلزال تک کی تفسیر شائع ہو رہی ہے جو انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر دستیاب ہو سکے گی -

ایڈیٹر: - روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر قادیان سے شائع کیا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# امریکہ کے مشہور ترین اخبار میں ایک احمدی طالب علم کا ذکر

ذیل میں ریاست آئیووا "Iowa" امریکہ کے مشہور اخبار "Iowa City Press Citizen" کی نامہ نگار مس ایلیشیا آرمسٹرانگ کے اس انٹرویو کا ترجمہ دیا جاتا ہے۔ جو اس نے چوہدری ناصر محمد صاحب سیال واقف زندگی سے کیا جو وہاں سائنس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ اور متذکرہ بالا اخبار میں ۱۱ ر اکتوبر ۱۹۴۶ء کو شائع ہوا

حصول علم کی تمنا کے لئے ہر سال دنیا کے گوشہ گوشہ سے طالب علم "Iowa" یونیورسٹی میں پہنچتے ہیں۔ اور "Iowa" یونیورسٹی اور شہر کے باشندوں کے ذریعے امریکہ کے سماجی اور علمی ماحول سے شناسا ہوتے ہیں۔ اس سال بھی بہت سے طالب علم آئے ہیں۔ جن میں ایک ملک ہند کے صوبہ پنجاب کا باشندہ مسٹر ناصر محمد سیال بھی ہے

یہ ہندوستانی نوجوان جس نے بی۔ ایس سی کی ڈگری اپنے صوبہ کی یونیورسٹی سے حاصل کی اور اب وہ تین سال کے بعد ایم۔ ایس سی کی ڈگری حاصل کرے گا۔ یہاں اپنی ذاتی مفاد کے لئے علم حاصل کرنے نہیں آیا۔ بلکہ اس کا مقصد اپنے مذہب وملت کی خدمت کرنا ہے۔ جس کے لئے اس نے اپنی زندگی وقف کر رکھی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ وہ یقین رکھتے ہیں کہ سائنس خدا کا فعل ہے۔ اور مذہب خدا کا قول۔ اور ان دونوں میں کبھی تضاد نہیں ہو سکتا ہے۔ اور اسی لئے وہ یہاں آیا ہے۔ کہ اپنے آپ کو موجودہ سائینٹیفک اصولوں سے پوری طرح واقف کرے۔ تاکہ مذہب و سائنس کا تضاد جو ابھی تک نظر آتا ہے۔ اسے دور کرنے والوں میں سے وہ بھی ہو سکے۔ اس بات کی تحقیق کے لئے ان کے امام نے حال ہی میں ایک سائینٹیفک تحقیقاتی ادارہ کی بنیاد بھی ڈالی ہے۔ اور یہی ادارہ ہے۔ جو سیال صاحب کو یہاں بھیجنے کا ذمہ دار ہے۔

نوجوان وسیع اور زیرک سیال جس پختگی سے بات کرتا ہے۔ وہ مذہب کے ساتھ اس کی وارفتگی کا مکمل آئینہ دار ہے۔

اس کا کہنا ہے کہ اس وقت ان کی جماعت کے افراد کی کل تعداد دس لاکھ کے قریب ہے۔ اور اس کی مانند ایک ہزار کے قریب نوجوان ہیں۔ جنہوں نے اپنی زندگیاں خدمت اسلام کے لئے وقف کر رکھی ہیں۔

مسلمان قوم کے اس فرقہ نے جس سے وہ تعلق رکھتا ہے۔ اپنے مبلغ انگلینڈ۔ سپین۔ فرانس۔ اٹلی۔ جاوا۔ جاپان۔ امریکہ اور دنیا کے بہت سے دیگر ممالک میں بھی بھیجے ہیں۔ سیال کے والد محترم جو کہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبر ہیں۔ سب سے پہلے مبلغ تھے۔ جو انگلستان ۱۹۱۳ء میں بھیجے گئے تھے۔ چونکہ یہ سارا سلسلہ بہت اخراجات چاہتا ہے۔ اس لئے جماعت کا ہر فرد اپنی کل ماہانہ آمدنی کا کم از کم ۱/۱۶ حصہ بطور چندہ ادا کرتا ہے اور بعض اپنی آمدنی کا ۱/۳ حصہ بھی ادا کرتے ہیں۔

وہ یہ یقین رکھتا ہے۔ کہ دنیا میں سچائی کا ہی غلبہ رہے گا۔ چنانچہ جب بھی لوگ اخلاقی اور روحانی لحاظ سے نہایت ہی پست ہو جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کی اصلاح کے لئے انبیاء مبعوث فرماتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی انہیں مقدس وجودوں میں سے ایک تھے۔ ان کے بعد سید الانبیاء رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ اور اب موجودہ زمانہ میں بانی جماعت احمدیہ (حضرت احمد علیہ السلام) تھے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ کہ لوگ احمدیت میں جوق درجوق داخل ہو کر پھر سے سچائی کو دنیا میں غالب کر دیں گے۔

سیال کے علاوہ امریکہ میں ایک اور طالب علم بھی ہے جو کہ اسی ادارہ کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور وہ "Los Angeles" کیلیفورنیا میں تعلیم حاصل کر رہا ہے۔

(از نامہ نگار فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ قادیان)

## انعامی مقابلہ

۲۷ دسمبر کو بعد نماز مغرب وعشاء بزم حسن بیاں کا انعامی مقابلہ ہوگا۔ جس میں مندرجہ ذیل مضامین پر تقاریر ہوں گی۔

(۱) احمدیت ہم سے کیا چاہتی ہے۔ (۲) تبلیغ کی اہمیت وضرورت (۳) فرقہ وارانہ فسادات کا حل (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کی روشنی میں) جو خدام اسی میں شامل ہونا چاہیں ۔ وہ دفتر مرکزیہ میں اطلاع دیں۔ بیرون سے آنے والے دوست دفتر بیرون میں بھی خدام الاحمدیہ میں جو جلسہ گاہ کے قریب ہوگا۔ اپنا نام درج کرا سکتے ہیں۔ مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ

# زود نویسوں کی ضرورت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات ملفوظات اور ڈائری مجلس عرفان قلمبند کرنے کے لئے چند زود نویسوں کی ضرورت ہے۔ معیار قابلیت کم از کم میٹرک یا مولوی فاضل ہو۔ اس کے برابر تعلیم رکھنے والے بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ زود نویس خلیفہ وقت کے احکام وارشادات جماعت تک بلفظہٖ پہنچا کر جو خدمت دین بجا لا سکتے ہیں۔ وہ اظہر من الشمس ہے۔ جو دوست زود نویسی میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ وہ جلد درخواستیں دیں۔ اپنے طور پر سیکھ کر کام شروع کرنے والے کے لئے گریڈ ۵۵-۳-۸۵ ہوگا۔ جو دفتر کے خرچ پر کام سیکھیں گے۔ ان کو دوران ٹریننگ میں ۳۰/- روپے وظیفہ ملے گا۔ بعد میں ۵۵-۳-۸۵ کے گریڈ میں مستقل کر دیئے جائیں گے۔ (ناظر دعوۃ وتبلیغ)

## ارشاد حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ المصلح الموعود ایدہ اللہ

"جلسہ سالانہ کا مقام ایک مذہبی مقام ہے۔ اور اس میں شمولیت ہر احمدی کے لئے فرض ہے ..... اور بیرونی جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ جہاں تک ممکن ہو سکے خود بھی جلسہ سالانہ پر آئیں۔ اور زیادہ سے زیادہ غیر احمدیوں کو بھی اپنے ہمراہ لائیں۔ مگر وہ غیر احمدی ایسے ہونے چاہئیں۔ جو سنجیدگی سے دین کے معاملات میں غور کرنے والے ہوں۔" یہ جلسہ خدا کے فضل سے ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ منعقد ہوگا۔ پس آپ کو اپنے احباب میں زور شور سے تحریک کرنی چاہیئے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

## جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیکرٹریان تعلیم وتربیت کا اجلاس

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مسجد مبارک میں ۲۶ دسمبر ۲ بجے شام سیکرٹریان تعلیم وتربیت کا ایک ضروری اجلاس رکھا گیا ہے۔ سیکرٹری صاحبان نوٹ فرمالیں۔ اور اپنی اپنی جماعت کی رپورٹ ساتھ لائیں۔ اس اجلاس میں جماعتوں میں کام کے متعلق ضروری مشورے ہوں گے۔ (ناظر تعلیم وتربیت)

## بہار ریلیف میں جماعت احمدیہ کی مساعی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت دوسرا میڈیکل ریلیف وفد بہار پہنچ گیا ہے اور اس نے کام شروع کر دیا ہے۔ پہلے احمدی وفد نے آٹھ سو پچاس مریضوں کا علاج کیا۔ اور ان کی روپیہ سے امداد کی اور تارا پور کیمپ میں گورنر کے ساتھ فوری اور موثر تدابیر کے متعلق گفتگو کی۔ لیکن پناہ گزینوں کی اپنے گھروں کو واپسی کی بنا پر مخالفت کی۔ کہ بحالات موجودہ، یہ امر بالکل خطرناک ہے۔

نوٹ مندرجہ بالا مضمون اس تار کا ترجمہ ہے۔ جو ناظر امور عامہ پریذیڈنٹ ریلیف کمیٹی قادیان کی طرف سے پریس کو ارسال کی گئی ہے۔

## کیا آپ

(۱) تبلیغی جہاد جیسی خدمت دین کے لئے اپنے اوقات وقف کرتے ہیں۔ اور حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق ایک ماہ وقف کرنے کا وعدہ کر چکے ہیں۔

(۲) کیا آپ نے ایک نیا احمدی بنانے کا وعدہ اس سال کر کے اپنے امام کی خواہش کو پورا کیا ہے۔

(۳) کیا آپ نے کما حقہٗ سلسلہ کی اشاعت میں حصہ لیا ہے۔

(۴) کیا آپ کو دین کا غم اس رنگ میں ہے۔ کہ ہر فارغ وقت میں دنیا کی اصلاح کے لئے طریق سوچیں۔ اور اس پر خود عمل کریں۔ اور دوسروں سے کرائیں۔

اگر ایسا نہیں۔ تو غور فرمائیں۔ کیا آپ نے اپنے وعدہ بیعت کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا کس حد تک پورا کر دیا ہے۔ (ناظر دعوت وتبلیغ)

## بحالی وصیت

میاں نور احمد صاحب موصی ۱۰۰۱ ساکنہ مسجد فضل کی وصیت بوجہ بقایا منسوخ ہو گئی تھی۔ اب انہوں نے بقایا ادا کر کے اپنی وصیت بحال کرا لی ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1146

# جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور مصلح موعود ایدہ اللہ کے ارشادات

(۱) حضور فرماتے ہیں:۔ "حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے۔ اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی۔ اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی۔ کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے۔ اور اپنے لئے قبول کرے۔ اور پاک تبدیلی ان کو بخشے۔ اور ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا۔ کہ ہر ایک نئے سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے۔ وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہیگا۔" (آسمانی فیصلہ)

(۲) سب کو متوجہ ہو کر سننا چاہیئے۔ اور پورے غور اور فکر کے ساتھ سننا چاہیئے کیونکہ معاملہ ایمان کا معاملہ ہے۔ اس میں غفلت سستی اور عدم توجہ بہت بُرے نتیجے پیدا کرتی ہے جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں۔ اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جائے۔ تو غور سے اس کو نہیں سنتے۔ ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو۔ کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں۔ جن کی بابت کہا جاتا ہے۔ کہ وہ کان رکھتے ہیں۔ مگر سنتے نہیں۔ دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جائے۔ اسے توجہ اور بڑی غور سے سنو۔ کیونکہ جو توجہ سے نہیں سنتا۔ وہ خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے۔ اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔"

(الحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۰۲ء)

حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"ہمارے لئے بھی جلسہ ہر سال آنے والی چیز ہے۔ جس طرح وہ کمپنیاں دوسری اپنی ایسی کمپنیوں کے قواعد سے نتیجہ اخذ کرتی ہیں۔ اسی طرح ہمیں بھی چاہیئے۔ کہ اس جلسہ کے رنگ کی کسی چیز سے نتائج اخذ کر کے فائدہ اٹھائیں۔ ہم اپنے جلسہ کو کسی طرح بھی مشابہت نہیں دے سکتے۔ انجمنیں اور کمیٹیاں تو دنیا میں بہت ہیں۔ مگر ان سے ہمارے جلسہ کو اس لئے مشابہت نہیں ہے۔ کہ وہ انسانوں کی بنائی ہوئی ہیں۔ مگر ہم جس کام کی نظیر چاہتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اور اسی کا قائم کردہ ہے۔ لوگ کئی جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ میلے لگتے ہیں۔ جلسے ہوتے ہیں۔ لیکن ہم کسی میلے کے لئے اکٹھے نہیں ہوتے۔ ہماری غرض تماشہ دیکھنا نہیں ہوتی۔ دنیا میں لوگ تماشوں میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے سامان لاتے ہیں۔ خرید و فروخت ہوتی ہے۔ ہم اس کے لئے بھی جمع نہیں ہوتے۔ اب ہم جو قواعد بنائیں۔ تو کس طرح بنائیں۔ اور کس چیز سے اپنے اجتماع کو مشابہت دیں۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں۔ کہ ایک چیز دنیا میں ایسی ہے۔ جس سے ہمارے جلسہ کو مشابہت ہو سکتی ہے۔ اور وہ حج ہے۔ حج کوئی میلہ نہیں نمائش نہیں۔ کسی انجمن کا جلسہ نہیں۔ وہ خدا کا کام ہے۔ وہ دین کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ خدا کے نبیوں کے ذریعہ قائم ہوا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہیئے۔ کہ حج کے لئے جو قواعد اور ضوابط ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ مومن کی جان قیمتی چیز ہے۔ ہم جو اس قدر کوشش کرتے ہیں۔ کہ ہماری جماعت بڑھے۔ تو جو اس جماعت میں داخل ہو گئے ہیں۔ کیا ان کی ہمیں قدر نہیں۔ بہت بڑی قدر ہے۔ پس تم اپنی جانوں کی کوشش کرو اور سردی سے بچو۔ گرم کپڑے ساتھ رکھو۔ بعض لوگ اپنے ڈیروں پر نماز پڑھ لیتے ہیں۔ یہ دن تو بہت زیادہ عبادت کرنے کے دن ہیں۔ اس لئے نماز باجماعت مسجدمیں پڑھنی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ جلسہ کے ایام میں ذکر الٰہی کرو۔ اس کا فائدہ خدا تعالیٰ نے یہ بتایا ہے۔ کہ اگر تم ذکر الٰہی کرو گے تو خدا تمہارا ذکر شروع کر دیگا۔ بھلا اس بندے جیسا خوش قسمت کون ہے۔ جس کو اپنا آقا یاد کرے۔ اور بلائے۔ ذکر الٰہی تو ہے ہی بڑی نعمت خواہ اس کے عوض انعام ملے یا نہ۔ پس تم ذکر الٰہی میں مشغول رہو۔" (خطبہ جمعہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۱۴ء)

(خاکسار محمد عبد الحق مجاہد امرتسری گنج مغلپورہ)

# درود ابراہیمی کے متعلق ایک سوال اور اس کا جواب

(از حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

## سوال

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات بابرکات کی نسبت تمام مسلمانوں کا ایمان ہے۔ کہ حضورؐ اشرف الانبیاء رہیں۔ اور تمام پیغمبروں کے سرتاج ہیں۔ تو درود شریف میں جو کما کے ساتھ استعمال کر کے حضرت ابراہیمؑ کی برکات کا محتاج ٹھہرایا جاتا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے وہ کونسی کمی ہے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ میں ہے۔ کہ جس کی وجہ سے ان کو کما کے ساتھ محتاج ٹھہرایا گیا ہے۔

## الجواب

مسلمانوں کا یہ صرف اعتقاد ہی نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اگر نہ ہوتے تو نہ زمین ہوتی۔ نہ آسمان۔ نہ چاند نہ تارے ہوتے۔ نہ ہی ابراہیم علیہ السلام اور اسکی اولاد ہوتی۔ مجھے خوب یاد ہے۔ کہ کسی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس حدیث کے متعلق پوچھا۔ کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور حدیث بھی ہے یا نہیں۔ کہ لولاک لما خلقت الافلاک۔ تو حضورؑ نے جواباً فرمایا۔ کہ "یہ تو حدیث ہے۔ اور قرآن کریم کے مطابق ہے۔ پس اسکی صحت میں کیا کلام ہے۔"

قرآن مجید صاف بتاتا ہے۔ کہ سارے انبیاءؑ کو خدا تعالےٰ نے اس عظیم الشان رسول پر ایمان لانے کا وعدہ کیا ہے۔ کہ جس میں سارے انبیاء شامل ہیں۔ اور یہ وہی عظیم الشان رسول ہے۔ کہ جس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خود ہی بتاتے ہیں۔ کہ کنت نبیًا وٰادم بین الماء والطین۔ کہ آدم پیدا بھی نہیں ہوا تھا۔ اور میں نبی تھا۔ پھر فرماتے ہیں۔ کان اللّٰہ ولم یکن معہ شیئًا۔ پس اب دیکھنے والی چیز یہ ہے۔ کہ دور وقت کے لیے خدا نے جو سب سے پہلی چیز پیدا کی۔ وہ کونسی تھی۔ تو وہ عظیم الشان نور ہی ہے۔ کہ جس کے متعلق آپ نے فرمایا۔ کہ آدم ابھی کیچڑ میں تھا۔ اور میں نبی تھا۔ اور پھر فرمایا۔ اول ما خلق اللّٰہ نوری۔ کہ سب سے پہلے جو خدا تعالےٰ نے خلق کی وہ میرا نور تھا۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ اذا اخذ اللّٰہ میثاق النبیین لما اٰتیتکم من کتاب و حکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمنن بہ ولتنصرنہ قالوا اقررنا فاکتبنا مع الشاھدین۔

پس عظیم الشان رسول کہ جس کو نکرہ بولا جاتا ہے کہ جس میں اور کوئی آہی نہیں سکتا۔ نہ ہی دوسرے رسول اسکی کیفیت کو سمجھ سکتے ہیں۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدا کے بعد وہ شان ہے کہ جس طرح خدا تعالیٰ کی تعریف احاطہ میں نہیں لائی جا سکتی اسی طرح اس عظیم الشان رسول کی شان بھی احاطہ بیان میں نہیں لائی جا سکتی۔ پس اس عظیم الشان اور غیر محدود درجات والے رسول پر کسی دوسرے فرد کی فضیلت کا وہم بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور یہ نہایت بین قرینہ ہے[1] اور جس لفظ سے یہ وہم پیدا ہو سکتا ہے جس لفظ کے وہ معنی ہی نہیں ہیں۔ جو آپ سمجھ رہے ہیں۔ بلکہ خواہ اس کے معنے آئیں یا نہ آئیں۔ اس کا کچھ اور ہی مطلب لینا پڑیگا۔ جیسے کہ آدمی کسی اجنبی آدمی کو بیٹا کہتا ہے۔ اور لوگ جانتے ہیں کہ اس کا بیٹا نہیں۔ تو ہر سننے والا سمجھ لیتا ہے۔ کہ بیٹے کے جو اصلی معنے ہیں۔ وہ یہاں پر مراد نہیں۔ اور اس طرح سے اس بات سے لے کر کہ

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

کوئی ایسا لفظ آجائے کہ جس سے اسکی کسی دوسری چیز کی مساوات یا زیادتی معلوم ہو۔ تو جیسے کہ ابن اور بیٹے کے معنے اس شخص کے واسطے نہیں وہ نہیں بلکہ اور معنے ہیں۔ اسی طرح سے اس لفظ کے معنے وہ نہیں کہ جس سے دوسرا اس کے مساوی یا بڑا سمجھا جا رہا ہے۔ بلکہ جیسے کہ اور کسی مقصد کے لئے ایک اجنبی آدمی کو بیٹا کہا گیا ہے۔ اور وہ مقصد ظاہر ہے کہ بیٹا باپ کی فرمانبرداری کرنے والا ہوتا ہے۔ تو یہ بیٹا کہہ کر اسکو آمادہ کر رہا ہے۔ کہ جو بیٹا کیا کرتا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں تو بھی وہی کریگا۔

نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھی ایک ضرورت پیش آئی ہے۔ اور ضرور تو بیکی تو ان کو پرواہ نہیں ہوتی ان کو اگر پرواہ ہے۔ تو وہ ایک ہی ہے۔ اور ایک ہی دھت ان کے دل میں لگی ہوئی ہے اور وہ امت محمدیہ کی ہے۔ کہ کسی طرح جہنم کی آگ میں گرنے سے بچایا جاوے۔ اور وہ اسکی وجہ سے ان کے پیارے بن گئے۔ تو خدا جو امتوں کو محفوظ کرتا ہدایت دیتا رہا ہے۔ تو وہ نبیوں کے ذریعہ سے ہی کرتا رہا ہے۔

[1] اور قاعدہ یہ ہے۔ کہ جب قرینہ صارفہ آجاوے۔ تو حقیقی معنے ہی چھوڑ دیتے ہیں اور جو قرینہ ہو۔ وہ مراد لیتے ہیں۔

اسی طرح سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذریعہ لوگوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ اور پھر انکی نسل سے خدا تعالےٰ نے انبیاء اس غرض کے لئے بکثرت ارسال کئے اور جیسکہ ایک اعلیٰ قسم کا آم ہوتا ہے تو اسکی داب اور بیج سے ہی اعلیٰ قسم کے آم ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے ہی خدا تعالےٰ نے اس امر کا عملی ثبوت یوں دیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسل کے سوا اور کسی قوم سے نبی بدیں غرض ارسال نہیں کیا یہاں تک کہ اس جسمانی وجود میں وہ نبی بھی کہ جو بعد خدا بزرگ تو ئی قصہ مختصر اسی شان کا ہے اور اپنی شان میں لیس کمثلہ ہے۔ اور وہ وعدہ جو خدا نے آدم سے پیدا کرتے وقت کیا تھا کہ اما یاتینکم منی ھدی فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ اور اس کا تھوڑا تھوڑا حصہ سب کو ملتا رہا حتی کہ ایک ذات پر اکمل فرما دیا کہ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔

اور پھر جس کو یہ انعام دیا وہ بھی اسی کی نسل سے ہے۔ بلکہ وہ اس کی ایسی نسل سے ہے۔ کہ جو انبیاء آئے ہیں۔ ان کا آخری فرد ہے۔ اور جو لائن اپنے کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ پھر کوئی اس کا حصہ باقی نہیں رہتا اب دونوں کمال جمع ہو گئے کہ ہدایت بھی کمال کو پہنچ گئی۔ کہ اس کا کوئی حصہ بھی باقی نہ رہا۔ اور ابراہیم علیہ السلام کی نسل سے کوئی ہدایت باقی لینے والا ہو۔ وہ بھی زندہ نہ رہا جس کو دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیئے کہ جس ہدایت کو اللہ تعالےٰ نے آدم کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کی آخری ہدایت خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرما دی۔

پس یہ بات آپ کے لئے بڑی اعجاز ہے۔ کیونکہ اس سے یہ بات بھی نکلتی ہے کہ اگر آپ کی اولاد ہو تو وہ ضرور نبی ہونی چاہیئے۔ اور نبی بھی اپنے باپ کی طرح ہونا چاہیئے۔ کیونکہ چھوٹا نہیں ہو سکتا۔ پس جو فرد اپنی لائن میں کمال پر پہنچ جاتا ہے۔ حتی کہ دوسرا اس لائن میں شریک نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح وہ اپنی ذات میں بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ دوسرا اس میں کوئی شریک نہیں ہو سکتا تو جب آپ کی جسمانی اولاد نہ ہوئی۔ تو اس کے یہی معنے ہوئے کہ آپ کی اولاد نہیں ہے۔ اور واقعہ بھی جو ایسا ہی ہے۔ تو امت کا خیال آپ کے لئے حقیقتاً تکلیف دہ بنتا ہے۔ تو اس کے واسطے آپ نے نماز کے اندر درود شریف پڑھنا لازم کیا اور یہ خود التزام کیا۔ جس میں یہ دعا کی کہ اے اللہ تو نبی پر جو سلسلہ بھیجتا ہے اور رحمت اور فضل کرتا ہے تو بڑے فضل اور رحمت کا ذریعہ یہی ہے کہ امت کو سنبھالنے کا کوئی ذریعہ قائم رکھا جاوے۔ جیسے کہ آج تک ابراہیمی ملت اور اس کے دین کو قائم رکھنے کے لئے اسی کی اولاد سے نبی مبعوث کرتا رہا ہے۔ پس تیری قدرت بڑی وسیع ہے کہ جس طرح سے تو کسی نبی کی اولاد سے نبی بنا سکتا ہے۔ اسی طرح سے تیری قدرت سے یہ بھی ہے کہ تو کسی اور ذریعہ سے میری امت اور دین کو قائم اور جاری رکھ سکتا ہے۔ پس یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھ جب تک کہ دنیا قائم رہے اس مقصد کے لئے آپ نے یہ دعا فرمائی کہ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید۔ اور امت کو بھی مذکورہ دعا سکھلائی کہ تم بھی دعا کرو۔ اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید۔ اور آپ نے آل کے معنے بھی خود بتا دئے کہ عترتی اھل بیتی۔ چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ انی تارک فیکم ثقلین ما تمسکتم بھما لن تضلوا من بعدی کتاب اللہ وعترتی اھل بیتی۔

مگر افسوس ہے کہ اس حقیقی آل کے ساتھ جو مسلمانوں نے سلوک کیا وہ دنیا پر روشن ہے اور اس کے واسطے آپ نے دوسرا پہلو بیان فرما دیا۔ کہ ایک وقت آئے گا کہ تم میں اسلام کا فقط نام ہی نام اور کچھ علامتیں رہ جائیں گی۔ اس وقت خدا تعالےٰ کسی آدمی کو بھیج کر اسلام کو قائم کرے گا۔ اور پھر فرمایا کہ کل تقی ونقی فھو آلی۔ کہ ہر ایک نیک اور پاک طینت میرے آل سے ہے۔

جب کل تقی ونقی فھو آلی کے مطابق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آل بھی ہو گئے تو اب آل میں سے نبی بھی ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل۔ اور ان علماء سے وہی مراد ہیں کہ جن کے تقی ونقی ہونے کا نشان نبوت دنیا کو معلوم ہو گیا ہو۔ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے جو حقیقی آل تھے۔ ان کے ساتھ جو مسلمانوں نے سلوک کیا وہ روز روشن کی طرح سب کو معلوم ہے۔ اور پھر انہوں نے بھی اس کا پھل پالیا۔

پس جو حقیقی تقی ونقی ہے۔ وہ اس پاک ذات کا بھی مظہر بن سکتا ہے اور آل کے فیوض اور عطایات بھی وہی ہوں گی۔ جو محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ہیں۔

اور قرآن مجید میں جہاں تک میری سمجھ ہے اس کامل رسول و نبی کے بعد کوئی اور نہیں آ سکتا۔ مگر وہی جو بوقت ضرورت خود لائے اور جیسے کہ پہلے انبیاء کو خدا تعالےٰ کے نور سے کچھ حصہ ملتا رہا ہے خدا تعالےٰ نے وہ نور مکمل طور پر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا فرمایا۔ جسمانی رنگ میں دنیا میں بوجہ جن کی جسمانی رنگ میں موت بھی واقع ہو گئی اور اب اس جسم کا دنیا میں آنا تو محال ہے۔ اس لئے اب اگر وہ آئے گا۔ تو وہ اپنا جسمانی چغہ وہ اتار کر کسی دوسرے کو اپنا مظہر اتم بنائے گا کہ قرآن کریم اس کو محمد الرسول اللہ ہی کہتا ہے اور جو قرآن مجید کہتا ہے وہ بالکل سچ ہے۔

پس اب کما کے یہ معنے ہوئے کہ جیسے ابراہیم علیہ السلام کو آل دی۔ جو کہ ابراہیمی سلسلہ کی حفاظت کرتے چلے آئے ہیں۔ اسی طرح سے مجھ پر بھی وہ درود بھیج کہ جس سے میرے سلسلہ میں میرے آل میں سے ایسے افراد آتے رہیں۔ کہ جو میرے سلسلہ کی حفاظت کرتے رہیں جیسے کہ ابراہیم علیہ السلام کی برکت سے اس کی آل سے نبی آتے رہے اور ابراہیمی ملت کی حفاظت کرتے رہے ہیں۔ سید محمد سرور

# ایچ جی ویلز مشہور انگریز مصنف کی رائے

## انجیل اور الوہیت مسیح

ریورنڈ ڈی۔ ڈبلیو منرو نے ۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ء کے اخبار سٹیٹسمین میں مسٹر ایچ جی ویلز مشہور انگریز ناولسٹ اور مفکر کے "انسانیت کے نام آخری پیغام" کا تجزیہ کیا ہے۔ اپنے تبصرہ کے دوران میں پادری صاحب موصوف عیسائیت کے بارے میں مسٹر ایچ جی ویلز کی رائے بیان کرتے ہیں۔ کہ اس کے خیال میں انجیل میں الوہیت مسیح کا اشارہ تک موجود نہیں ہے۔ اس عقیدہ کا خیال پولوس کو پیدا ہوا۔ جس پر اس نے بیس سال گذشتہ کے واقعات کو مؤثر بنانے کے لئے سہارا لیا۔"

مسٹر ایچ جی۔ ویلز کا یہ بیان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس بیان کی تائید کرتا ہے۔ جو آپ نے اپنی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے۔ کہ الوہیت مسیح کا غلط عقیدہ پولوس کا ایجاد کردہ ہے۔ محمد سلیمان قریشی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## پتہ مطلوب ہے

شیخ عبد القادر صاحب ابن شیخ محمد الدین صاحب ساکن کھارا متصل قادیان جو ملٹری میں کسی جگہ متعین ہیں۔ ان کا پتہ مطلوب ہے اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو وہ نظارت امور عامہ کو اطلاع دیں یا اگر یہ اعلان وہ خود پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے خود اطلاع عنایت فرمائیں۔ ناظر امور عامہ

1147

# ایک امریکن تصنیف تاریخ "سکھ" میں احمدیت کا ذکر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ کی YALE ییل یونیورسٹی کے پروفیسر مسٹر جان کلارک آرچر نے گزشتہ سال سکھوں کی ایک دلچسپ تاریخ لکھی ہے جو قریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے اس میں انہوں نے بتایا ہے کہ اس ملک میں شہنشاہ بابر کے زمانہ میں (۱۵۰۰ء) حضرت باباگرو نانکؒ مذہبی وعظ و تلقین میں مصروف تھے۔ اور آپ کے مشن کی خصوصیت کبیر پنتھ کی طرح مذہب اسلام اور ہندو دھرم میں اتحاد پیدا کرنا تھی۔ آپ کے جملہ معتقدین سکھ کہلائے ۱۵۳۸ء میں آپ نے وفات پائی۔ جس کے بعد اٹھارویں صدی کے آغاز تک یکے بعد دیگرے آپ کے دس جانشین گرو ہوئے۔ پہلے تین گوروں کے زمانہ میں تو سکھوں میں مذہبی خیالات کا ہی زیادہ چرچا رہا۔ لیکن بعد میں آہستہ آہستہ مذہبی خیالات کی جگہ جماعتی سیاسی خیالات رونما ہو گئے۔ اور سترھویں صدی میں گورو ارجن سنگھ جی کے زمانہ میں تو سکھ جماعت نے ایک علیحدہ مذہبی و سیاسی صورت اختیار کر لی تھی۔ اس کے بعد گرو تیغ بہادر جی و گورو گوبند سنگھ جی کے ایام میں جو نویں اور دسویں گرو ہوئے ہیں سکھ جماعت کے اندر مذہب بالعموم سیاست میں تبدیل ہو کر رہ گیا تھا۔ سلطنت مغلیہ کے انحطاط کے زمانہ میں سکھوں کی مغلوں کے ساتھ کچھ زور آزمائیاں ہوتی رہیں حتیٰ کہ انیسویں صدی میں مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب کا دور دورہ پنجاب میں ہوا۔ اس دور میں سکھ قوم بالکل سیاسی رو میں بہ رہی تھی۔ بعد میں انگریزوں کے آنے پر یہ جماعت ان سے دوچار ہوئی تو بالآخر دوسری اقوام ہند کی طرح خود بھی مغلوب ہو گئی۔ اور پنجاب میں اس کا عارضی اقتدار جاتا رہا۔

بعد کے حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے پروفیسر آرچر نے بتایا ہے کہ سکھ جماعت جو ابتداء میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو تبلیغ کے ذریعہ متحدہ کرنے کے خیال سے اٹھی تھی۔ دور حاضرہ میں اپنا تبلیغی جوش قریباً ختم کر چکی ہے اور اب خود سکھوں کو تبلیغ کرنے کے لئے ان ہی کے پڑوس میں ایک جماعت احمدیہ تبلیغ اسلام کا پروگرام لے کر اٹھی ہے اور مصروف عمل ہے۔ چنانچہ پروفیسر مذکور لکھتے ہیں:۔

"اس اثنا میں سکھوں کے پڑوس میں ہی ایک پانچویں جماعت احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے نام سے پیدا ہو گئی۔ سکھ پہلے نمودار ہوئے تھے ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے پیغام لے کر لیکن اب آخر میں قادیان کے مرکز میں جو امرتسر کے قریب مشرقی جانب میں ہے ایک اور تحریک جو ایک مستند اسلامی تحریک ہے جاری ہو گئی ہے۔ اور بقول اپنے بانی کے سکھوں کے لئے خاص پیغام رکھتی ہے۔ بانی احمدیت ایک غلام احمد خاں ہوئے ہیں جن کا لقب مرزا تھا یعنی شریف انسان یا آقا۔ انہوں نے ۱۸۷۶ء کے بعد اپنی زندگی مذہبی اصلاح کے لئے وقف کر دی تھی (حضرت) مرزا صاحب نے گواہی دی کہ سکھوں کے گورو (حضرت) بابا نانکؒ دراصل ہندوؤں کے لئے ایک رحمت الٰہی اور گویا ان کے آخری اوتار تھے۔ جنہوں نے بڑی کوشش سے ہندوؤں کے دلوں کو اس جذبۂ نفرت سے پاک کرنا چاہا جو اسلام کے خلاف ان کے اندر موجود تھا۔ اور یہ کہ بابا نانک جی کے اس مشن کی طرف کہ وہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان صلح کرائیں گے دونوں قوموں میں سے کسی ایک نے بھی صحیح طور پر توجہ نہیں کی۔ اور ہندوؤں نے تو ان کو مسترد ہی کر دیا کیونکہ (حضرت) بابا نانک صداقت اسلام کے قائل تھے (حضرت) مرزا صاحب نے جو خود مسلمان تھے اس طرح بابا نانک جی کو بھی مسلمان ثابت کر دیا۔"

"(حضرت) احمدؑ نے دعویٰ کیا کہ بابا نانک جی اور نانک مشن کے متعلق بذریعہ تازہ الہامات ربانی وہ علم حاصل کر چکے ہیں۔ جس کی تصدیق اس چولہ کی دریافت سے بھی ہوتی ہے جس کو (حضرت) بابا نانکؒ پہنا کرتے تھے۔ اور بعد میں ان کے جانشین گرو بھی یکے بعد دیگرے پہنتے رہے۔ اس چولہ پر بقول (حضرت) احمدؑ وہ خاص نشانات و حروف پائے گئے۔ جو آخری احمد مسیحا کے ظہور کی تائید میں شہادت دیتے ہیں جس نے اسلام کو پھر غالب مذہب (ثابت) کرنا ہے۔ اور یہ چولہ صدیوں کے متغیر و ہولناک حالات میں آپ کی آمد کے وقت تک محفوظ ہی چلا آیا .... لیکن وہ بحیثیت سچے مسلمان کے صرف با امن ذرائع اختیار کر کے اسلام کو غالب (ثابت) کریں گے۔ وہ مہدی معہود ہیں جن کے ذریعہ فی الحقیقت ساری دنیا برکت حاصل کرے گی۔ چنانچہ انہوں نے سکھوں کو بھی آگاہ کر دیا کہ آپ نے بابا نانک صاحب کے اس چولہ کے متعلق بذریعہ الہام علم حاصل کیا ہے کہ وہ بمقام ڈیرہ بابا نانک کسی ایک جگہ بہت سے غلافوں کے اندر لپٹا ہوا پوشیدہ پڑا ہے اور وہ ضرور سکھوں کو ملے گا اگر آپ کے ساتھ تلاش کریں گے ..... (چنانچہ) ۱۸۹۵ء میں ایک دن آپ وہاں (یعنی ڈیرہ بابا نانک) تشریف لے گئے اور اس چولہ کو ملاحظہ کیا۔ اس پر قرآنی آیات لکھی ہوئی تھیں جو توحید الٰہی پر شہادت دیتی ہیں۔ اور تمام غلط و غیر اسلامی [illegible] کی تردید کرتی ہیں"۔ ....

"تاہم احمدیت نے کافی ترقی کی اور اب تک کر رہی ہے (حضرت) احمدؑ قادیان کے رہنے والے تھے جو اس علاقہ کے اندر ضلع گورداسپور میں ایک گاؤں ہے جس کو شہنشاہ بابر نے وہاں کے باشندوں کو تفویض کر دیا تھا۔ اور وہ بابر کی قوم سے اپنے آپ کو کہتے ہیں۔ اسی سبب ان کا لقب مرزا ہے ......."

"(حضرت) مرزا صاحب کا مقصد درحقیقت نہ اقتصادی تھا اور نہ سیاسی۔ انہوں نے اپنے آپ کو تجدید اسلام کے مقصد اور غیر مسلموں کو حلقہ بگوش اسلام کرنے کے مشن کے لئے ہی وقف کئے رکھا .... سکھوں میں تبلیغ اسلام کرنے کی خاطر انہوں نے ایک نصف ماہواری رسالہ "نور" بھی پروپیگنڈے کے لئے جاری کیا ہوا تھا ......."

"(حضرت) احمدؑ کے دعاوی کے ثبوت باپیراہن ۱۸۸۰ء سے شائع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ اور ۱۸۹۰ء تک تو آپ کا سلسلہ اپنے وقت میں خاص اہمیت حاصل کر چکا تھا کیونکہ آپ نے [illegible] آپ ہی وہ مہدی منتظر ہیں جس نے آخری الہام (یعنی مذہب اسلام) کے اور تمام دیگر مذاہب کے درمیان واسطہ ہونا تھا۔ (موعود کل ادیان) بالخصوص مسلمان، عیسائی، سکھ، پارسی، جینی اور ہندوؤں کے ..."

قلت گنجائش کے سبب ہم نے ذکر احمدیت کا ترجمہ کرنے میں اختصار سے ہی کام لیا ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو اس تاریخ سکھ کے صفحات ۲۸۹ سے ۲۹۳ تک۔

امریکن پروفیسر نے اپنی کتاب تاریخ سکھ کو نہایت اچھے اور دلچسپ پیرائے میں لکھا ہے۔ باقی جہاں کہیں اسلامی اصول کے خلاف وہ کہیں ذوقی طرز میں کہہ گزرے ہیں وہ یقیناً اس لحاظ سے نظر انداز کر دینے کے قابل ہے کہ کتاب کا مصنف آخر ایک غیر مسلم ہے۔ لیکن سکھ قوم کی تاریخ کا ایک اچھا با ترتیب نقشہ پیش کرنے میں یقیناً مصنف نے بہت محنت سے کام لیا ہے۔ اور انگریزی دان طبقہ میں جو اصحاب سکھوں کی تاریخ کے مطالعہ کا شوق رکھتے ہیں ان کے لئے پروفیسر آرچر کی تاریخ "سکھ" ایک اچھی کتاب ہے۔ انگریزی میں اس کا نام یہ ہے:

"The Sikhs"
by John Clark Archer.

تعلیم یافتہ مسلمانوں کو اور بالخصوص احمدیوں کو اس کتاب کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیئے۔ پنجاب کے سیاسی و مذہبی حالات اور ان کا ایک دوسرے پر اثر دیکھنے اور مستقبل پر نظر ڈالنے کے لئے کتاب میں کافی اچھا و دلچسپ مواد موجود ہے۔ یہ تاریخ آج ہمیں یہ سبق دیتی ہے۔ ع

حال ہی سے بے مدد یا حماد قیوم پہ
ہسٹری تو ہو چکی ایام ماضی کیا کریں

سید فضل الرحمٰن فیضی (کوہ منصوری)

## ولادت

چوہدری محمد الدین صاحب کلرک دفتر بہشتی مقبرہ کے ہاں ۵-۶ دسمبر کی درمیانی شب کو لڑکا پیدا ہوا۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے حمید الدین نام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

# رعائت ہو تو ایسی!

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر مورخہ بیس ۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ء سے اکتیس ۳۱ دسمبر ۱۹۴۶ء تک طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ کے نہائت مفید اور زود اثر مرکبات میں سے جو احباب بیس ۲۰ روپے کی دوائیں طلب فرمائیں گے۔ انہیں پانچ روپے کی ادویہ مفت دی جائیں گی۔

صرف سونے کی گولیاں رجسٹرڈ۔ حب جواہر مہرہ عنبری اور زدجام عشق کلاں پر اصل قیمت پر ساڑھے بارہ فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔ یعنی بیس روپے کی گولیوں کے خریدار کو اڑھائی روپے کی گولیاں مفت دی جائیں گی۔

## اصلی قیمتیں

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ اور حب جواہر مہرہ عنبری ایک روپیہ کی چار عدد اور زدجام عشق کلاں ایک روپے کی پانچ گولیاں۔ تفسیر کبیر (تیسویں پارہ کا نصف اوّل) بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

**مینجر طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان**

# مسٹر راما آر چیف فنانشل اڈوائزر

## او۔ ٹی ریلوے کا مطالبہ

جناب ڈپٹی جنرل مینجر صاحب او۔ ٹی ریلوے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں آپکی سونے کی گولیوں کا مجسم اشتہار بن گیا ہوں مسٹر راما آر چیف فنانشل اڈوائزر کو ایک ہفتہ کا کورس بطور نمونہ دیا گیا تھا۔ انہیں بے حد فائدہ ہوا ایک ماہ کا کورس اُن کے لئے جلد بھیجدیں۔

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط کر دیتی ہیں:۔ دو ہفتے کا کورس ساڑھے سات روپے

**طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان**

# جناب چوہدری ظہور احمد صاحب معاون ناظر بیت المال

تحریر فرماتے ہیں۔

"میں نے آپ کا تیار کردہ ٹھنڈا سرمہ خود بھی استعمال کیا۔ اور ایک دو اور عزیزوں کو بھی استعمال کروایا ہے۔ اسے آنکھوں کے لئے ہر طرح سے مفید پایا ہے"

ٹھنڈا سرمہ ——— دو روپے شیشی

سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ۔ پانچ روپے شیشی

نوٹ:۔ یہ دو نو سرمے اکٹھے استعمال کئے جائیں۔ تو آنکھوں کیلئے خاص نعمت ہیں:۔

**طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تازہ اطلاعات

(۱) مچھر تباہ ——— پسو فنا ——— زہریلے کیڑے دفع

بہت انتظار کے بعد ولائتی ڈی۔ ڈی۔ ٹی آگیا۔ دوست بھوک دیر جُون سے فائدہ اٹھائیں!

(۲) میوہ جات پشاوری سوغات سردیوں کا تحفہ نہائت سستا

یعنی چلغوزہ بھنا ہوا۔ کشمش اعلیٰ۔ پستہ عمدہ۔ بادام نفیس احباب موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔ جسم کو اصلی نشاستائی غذا پہنچائیں:۔

(۳) جنرل مرچنٹ کی اشیاء!

تیل۔ کنگھیاں۔ سلولائڈ ہاتھی دانت کی بنی ہوئی۔ پشاوری گرم ٹوپیاں نیز پشاوری چپلیاں۔ سر کا تیل۔ عطریات و نامہ و استان عطر دانی ہاتھی دانت کی بنی ہوئی۔ ہار ہاتھی دانت کے نیز سو نگھنیداں

بھی ہاتھی دانت کی ہر ایک قسم کے رنگ کے اونی و سوتی کپڑے۔ اسٹیشنری بٹن کوٹ۔ واسکٹ قمیض۔ ویسلین کریم۔ نیلی پالش۔ چاقو وغیرہ

**یاد دہانی** کئی بار اعلانات کے ذریعہ احباب کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ کہ ہمارے یہاں میچ۔ کھلیں۔ تیل۔ تارپین۔ لسی دار لش وغیرہ وغیرہ بھی فروخت کی جاتی ہیں۔ فرنیچر حسب منشاء بنوانے عمارت سے متعلقہ آرڈر بھی بُک کئے جاتے ہیں۔ فرنیچر تیار شدہ بھی ملتے ہیں:۔

بچوں کیلئے نصرت انڈسٹریز کے بنے ہوئے کھلونے ہمارے یہاں سے لے کر بچوں کو خوش کریں تندرست رکھیں اور خوش رہیں

**جنرل مینجر نصرت سٹور دکان ۸ ناصر گنج ریلوے روڈ متصل چھاپہ خانہ قادیان**

۔۔۔ کی ہر جماعت کوشش کرے۔ کہ اس کے وعدے کا فارم فوری مکمل کرکے براہ راست حضور کی خدمت میں پیش کرے۔ سیکرٹریان تحریک جدید کو یاد رہنا چاہیئے۔

احمد مختار صاحب جے پور۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے۔ کہ اس نے تیرھویں سال میں شمولیت کا موقعہ عطا فرمایا ہے۔ بارھویں سال میں میرا وعدہ -/۷۰۰ تھا۔ تیرھویں سال میں -/۹۳۰ کا ہے۔ دور دوم کے سال اول، دوم اور سوم میں میری محترمہ والدہ صاحبہ۔ والد صاحب مرحوم اور اہلیہ صاحبہ کا وعدہ -/۲۱۰ ہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ یہ -/۱۱۴۰ ماہ فروری تک ادا کردوں گا۔ حضور کی خدمت میں دعا کی درخواست کردیں۔

ملک ظہور احمد صاحب ولد اللہ رکھا صاحب سمبڑیالوی۔ خدا کے فضل سے بارہ سال کا چندہ تحریک جدید دے چکا۔ تیرھویں سال میں بارھویں سال سے اضافہ کے ساتھ -/۔۔۰ کا پیش حضور کرکے دعا کی عرض کرتا ہوں۔

ڈاکٹر چوہدری عبدالاحد صاحب فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ برائے تیرھویں سال کا وعدہ -/۴۲۵ ہے۔ بارھویں سال کا -/۴۰۰ ابھی میرے ذمہ ہے۔ جو انشاء اللہ دو تین دن تک ادا کردوں گا۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ وعدہ ان کی دو ماہ کی آمد سے بھی زیادہ ہے۔

زمیندار چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ واقف ناصر آباد سندھ۔ دل تو یہی چاہتا ہے۔ کہ سال گذشتہ کے وعدے سے بڑھا کر وعدہ کیا جائے۔ وعدہ لکھتے وقت گھبراہٹ اور ندامت ہو رہی ہے۔ یہ بھی غم ہے۔ کہ کچھ ذخیرہ سے بچایا ہوتا۔ تو آج حضور کے نذر کرتا مگر وہ بھی اپنی کوتاہی کے سبب کچھ جمع نہ کرسکا اب تو تحریک جدید کے اس عطیہ پر ہی گذارہ ہے جو مل رہا ہے۔ لہٰذا تیرھویں سال میں ایک ماہ کے عطیہ کے برابر -/۱۸۰ کا وعدہ پیش حضور ہے۔

شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ محلہ دارالبرکات گذشتہ سال بھی حضور نے مہلت عطا فرمائی تھی۔ کیونکہ میں اپنا چندہ ادا نہ کرسکا تھا۔ میں نے کوشش کی۔ کہ ۳۰ نومبر تک ادا کر دوں۔ مگر افسوس کہ اب تک کامیاب نہیں ہو سکا۔ تحریک جدید کے چندہ بقایا قریباً گیارہ بارہ سو روپیہ اور تراجم قرآن پاک کا ساڑھے گیارہ سو روپیہ کا ہے اور ہال فنڈ اسکے علاوہ ہیں۔ ایک ماہ کی مہلت عطا فرما کر دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد ادائیگی کی صورت پیدا فرما دے۔ اور تیرھویں سال کا وعدہ معہ اہل و عیال -/۵۴۱ روپیہ حضور قبول فرماویں۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے منظوری فرماتے ہوئے آپ کے لئے دعا کی۔ اور جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔

وہ احباب جو بارھویں سال کا چندہ نہیں دے سکے مہلت لے چکے ہیں۔ یا جلسہ تک ادا کرنے کا مصمم ارادہ رکھتے ہیں۔ ان سب کے لئے اجازت ہے۔ کہ وہ دفتر دوم کے سال سوم یا دفتر اول کے تیرھویں سال کا وعدہ کرلیں۔ کیونکہ وہ کسی مجبوری کے سبب ادا نہیں کرسکے۔ ان کی نیت بہرحال ادا کرنے کی ہے۔ پس آئندہ سال کا وعدہ کرنے کی روک نہیں۔

چوہدری عبدالحمید صاحب ڈپٹی کمشنر جہلم نے بارھویں سال میں -/۶۹۷ کا وعدہ پیش کیا تھا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ذیل پڑھ کر کہ "یہ سوال کہ دین کا کام کس طرح چلے گا۔ سو میں اپنے رب سے کہونگا کہ وہ لوگوں کے دلوں کو پھیرے۔ اور انہیں زیادہ چندہ لکھوانے کی توفیق دے۔ میرا زور اپنے رب پر ہے۔ لوگوں پر نہیں۔ اور اگر میری شامت اعمال کی وجہ سے میرے رب نے بھی میری بات پوری طرح نہ سنی۔ تو میرا فرض ہے کہ اس کے کام کو پورا کروں۔ خواہ جائداد بیچ کر۔ بلکہ خواہ اپنی جان ہی کیوں نہ فروخت کرنی پڑے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ مجھے اپنی قربانی پیش کرنے کی توفیق دے۔ اور بندوں کے آگے دست سوال پھیلانے سے بچائے۔ سوائے ان کے جو خود مخلص ہوں اور خود ہی اپنی قربانی پیش کر رہے ہوں۔" آپ نے بارھویں سال کا وعدہ ڈبل یعنی -/۱۳۹۴ کردیا۔ اور اب تیرھویں سال میں -/۸۱ روپیہ کا اضافہ کرکے -/۱۴۷۵ کا وعدہ فرمایا ہے۔۔۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے چند ارشادات

## تحریک جدید کے مجاہدوں کی خاص توجہ کیلئے

(۱) اے عزیزو! فتح تمہاری سابق قربانیوں سے قریب آرہی ہے۔ مگر جوں جوں وہ قریب آرہی ہے۔ تمہاری سابق قربانیاں اس کے لئے ناکافی ثابت ہو رہی ہیں۔ نئے مسائل نئے زاویہ نگاہ چاہتے ہیں نئے اہم امور ایک نئے رنگ کی قربانیوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(۲) اب ہماری سابق قربانیاں بالکل ویسی ہی ہیں۔ جیسے ایک جوان کے لئے بچہ کا لباس۔ کیا وہ اس لباس کو پہنکر شریفوں میں گنا جا سکتا ہے۔ یا عقلمندوں میں شمار ہو سکتا ہے۔ اگر نہیں تو جان لو۔ کہ اب تم بھی آج سے پہلے کی قربانیوں کے ساتھ وفاداروں میں نہیں گنے جاسکتے۔ اور مخلصوں میں شمار نہیں ہو سکتے۔ اب تحریک جدید کا جہاد ایک خاص منزل پر پہونچنے والا ہے۔

(۳) پہلا دور مصیبتوں کا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوئے رسالت کے ابتدائی دور کے مشابہ تھا۔ گذر گیا۔ اب دوسرا دور چل رہا ہے۔ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وادی میں نظربند ہونے کے مشابہ تھا۔ آج اگر ہم نے اس دور کے مطابق قربانیاں نہ کیں۔ تو ہمارا ٹھکانا کہیں نہ ہوگا۔ ہماری مثال اس صورت میں اس شخص کی سی ہو گی۔ جو مینار کی چوٹی پر پہنچکر گرجاتا ہے۔ مبارک ہے وہ جو مینار پر چڑھ جاتا ہے۔ مگر اس سے زیادہ بدقسمت بھی کوئی نہیں۔ جو مینار کی چوٹی پر چڑھکر گرجاتا ہے۔

(۴) ہمارے نوجوان آگے بڑھ رہے ہیں۔ الحمد للہ۔ مگر ہمارے چندہ دہندگان اپنے بٹوؤں کو کھولنے کی بجائے ان کا منہ بند کر رہے ہیں۔

(۵) اے غافلو! اے بے پرواہو۔ ہوشیار ہو جاؤ۔ تحریک جدید نے تبلیغ اسلام کے لئے ایک بہت بڑا کام کیا ہے۔ مگر اب وہ کام اس قدر وسیع ہو چکا ہے۔ کہ موجودہ چندے اس کے بوجھ کو نہیں اٹھا سکتے۔ مبارک ہے وہ سپاہی جو اپنی جان دینے کے لئے آگے بڑھتا ہے۔ مگر بدقسمت ہے اس کا وہ وطنی جو اس کے لئے گولا بارود مہیا نہیں کرتا۔ گولا بارود کے ساتھ ایک فوج دشمن کی صفوں کو تہ و بالا کر سکتی ہے۔ مگر اس کے بغیر وہ ایک بزدل کی قطار ہے۔ جسے قصائی یکے بعد دیگرے ذبح کرتا جائے گا۔

(۶) تمہارے بیٹے ہاں بیٹوں سے بھی زیادہ قیمتی وجود جان دینے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں۔ کیا تم اپنے مالوں کی محبت کی وجہ سے اپنی آنکھوں کے سامنے ان کو مرتا ہوا دیکھو گے۔ اگر وہ اس حالت میں مرے۔ کہ تم نے بھی قربانی کا پورا نمونہ دکھا دیا ہوگا۔ تو وہ اگلے جہان میں تمہارے شفیع ہونگے۔ اور خدا کے حضور تمہاری سفارش کرینگے۔ لیکن اگر وہ اس طرح پر جان دینے پر مجبور ہوئے۔ کہ ان کی قوم نے ان کا ساتھ چھوڑ دیا۔ اور ان کے وطن نے ان کو مدد نہ پہنچائی۔ تو وہ تو شہید ہی ہونگے مگر ان کے اہل وطن کا کیا حال ہوگا۔

(۷) پس اے عزیزو! کمریں کس لو۔ اور زبانیں دانتوں میں دبالو۔ جو تم میں سے قربانیاں کرتے ہیں۔ وہ اور زیادہ قربانیاں کریں۔ اپنے حوصلہ کے مطابق نہیں دین کی ضرورت کے مطابق"

(۸) یاد رکھو! تحریک جدید خدا تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ ایسا موقعہ نہ سینکڑوں سال پہلے کسی جماعت کو ملا ہے اور نہ آئندہ ملیگا

(۹) اگر آپ کے اخراجات مانع ہیں۔ تو یاد رکھیں اخراجات کی ذمہ داری زیادہ تر آپ پر ہی ہے۔ سلسلہ کی ذمہ داری دوسرے نمبر پر نہیں۔ بلکہ پہلے نمبر پر ہے۔

(۱۰) یاد رکھو! یہ اموال ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ یہ زندگیاں بھی ہمیشہ نہیں رہینگی یہ تنگیاں اور فراخیاں ہمارے ساتھ نہیں جائیں گی۔ بلکہ ہمارے چندے اور ہماری قربانیاں ہمارے ساتھ جائیں گی۔ یہاں کا کھایا ہوا ہمارے کام نہیں آئیگا۔ بلکہ جو خدا کے رستہ میں خرچ کیا ہوگا۔ وہی ہمارے کام آئیگا۔ پس ابدی اور دائمی زندگی حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھو۔ اور اللہ تعالےٰ کے رستے میں اپنے مالوں کو قربان کردو۔

تحریک جدید کے ان مجاہدوں کے جن کے وعدے تاحال نہیں آئے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر احباب کرام اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات پیش کرتے ہوئے عرض ہے کہ دور اول کے تیرھویں سال اور دور دوم کے سال سوم کے وعدے ایسے شاندار اور قابل تعریف ہوں۔

# تحریک جدید نے تبلیغ اسلام کا ایک بہت اہم کام کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## تحریک جدید کے مجاہد اپنے حوصلہ کے مطابق نہیں بلکہ دین کی ضرورت کے مطابق قربانیاں کریں

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ فرماتے ہیں:-

"پس اے عزیزو کمریں کس لو۔ اور اپنی زبانیں دانتوں میں دبالو۔ جو تم میں سے قربانیاں کرتے ہیں۔ وہ اور زیادہ قربانیاں کریں۔ اپنے حوصلہ کے مطابق نہیں بلکہ دین کی ضرورت کے مطابق اور جو نہیں کرتے قربانی کرنے والے انہیں بیدار کریں"

تحریک جدید کے جہاد کا اعلان جو دور اول کے تیرھویں سال اور دور دوم کے سال سوم کا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کے اپنے قلم مبارک سے ہو چکا ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا اپنا پاک نمونہ جو تیرھویں سال میں گذشتہ ہر ایک سال سے نمایاں اور غیر معمولی اضافہ کے ساتھ دس ہزار ایک سو روپیہ کا ہے۔ پیش کیا جا چکا ہے۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس وقت تک پیش ہونے والے وعدوں کا بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔

تحریک جدید کے مالی جہاد میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ چاہتے ہیں۔ کہ مخلصین اپنے حوصلہ کے مطابق قربانی نہ کریں۔ بلکہ دین کی ضرورت کے مطابق قربانی کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث ہوں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزید وعدے بھی دیئے جانے مناسب ہیں۔ تا وہ احباب جنہوں نے ابھی تک اس جہاد میں حصہ نہیں لیا۔ اپنے وعدے نمایاں اضافوں سے پیش کریں۔

صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے بارھویں سال میں ۳۱۰/- روپیہ ادا فرمائے تھے۔ تیرھویں سال کے لئے ان کا وعدہ ۵۰۰/- ہے۔ جو ۶۱% فی صدی اضافہ سے ہے۔

حضرت بو صاحبہ بیگم حضرت میاں شریف احمد صاحب کا وعدہ بارھویں سال میں ۱۵۰/- تھا اور اب تیرھویں سال میں ۲۰۰/- ہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد کا وعدہ گذشتہ سال ۲۰۰/- تھا۔ تیرھویں سال میں ۲۲۰/- ہے۔

صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کا وعدہ مع ان کی بیگم صاحبہ صاحبزادی صاحبہ کے ۲۳۵/- ہے جو گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہے۔

سید وزارت حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ پرونشل صوبہ بہار۔ میں تحریک جدید کے چندہ کی بابت جلد از جلد ادائیگی کے لئے بہار کی جماعتوں اور افراد کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ باوجود فتنہ و فساد صوبہ بہار کے اکثر جماعتوں کا چندہ تحریک جدید نومبر کے اندر ادا ہو گیا ہو گا۔ چنانچہ دریافت کرنے پر بھاگل پور کی جماعت کے امیر صاحب نے اطلاع دی ہے۔ کہ جماعت مذکورہ کا چندہ وصول ہو گیا ہے۔ آپ کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ صوبہ بہار کے افراد اور جماعتوں کی طرف سے خدا کے فضل و کرم سے بہ حیثیت مجموعی ۸۵% فی صدی وصول ہو چکا ہے اور باقی پندرہ فیصدی بھی بہ فضل خدا جلسہ سالانہ تک وصول ہو جانے کی امید ہے۔ آپ کی کوشش اور سعی کا شکریہ ہے۔

آخر اکتوبر سے ظالموں کی ہنگامہ آرائی اور قتل و غارت تمام صوبہ میں ہوتی رہی۔ اور عام مسلمانوں کے ساتھ احمدیہ جماعت کے مرد عورتیں اور بچے بھی مبتلا مصیبت ہو گئے۔ گو اللہ تعالےٰ نے بہ حیثیت جماعت احمدیوں کی جانوں اور مالوں کی بڑی حد تک اپنے فضل سے حفاظت فرمائی ہے۔ اور جان کے ضیاع کی تو احمدیوں کی نسبت اس وقت تک کوئی بھی خبر نہیں ملی ہے۔

میں نے اور اہلیہ نے چندہ تحریک جدید بارھویں سال کا جولائی ۱۹۴۶ء میں ادا کر دیا تھا۔ اگرچہ تیرھویں سال کی تحریک تا حال موصول نہیں ہوئی۔ تاہم دونوں گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ باوجود فتنہ و فساد میں مبتلا ہونے کے وعدہ پیش حضور کرتے ہیں۔

میرا وعدہ تیرھویں سال کا بارھویں سال سے اضافہ کے ساتھ ۲۰۱/- ہے۔ جو سالم ارسال حضور اور اہلیہ کا چندہ ۳۵/۹/۶ ہے۔ اس میں سے ۶/۹/۹ ارسال ہے۔ باقی رقم جلد ترارسال ہو گی انشاء اللہ تعالےٰ۔ بالآخر حضور کی خدمت میں صوبہ بہار کے احمدیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کیپٹن چوہدری عزیز احمد صاحب پونہ۔ تیرھویں سال کے لئے حضور کا فرمان ابھی تک نہیں ملا۔ تفصیلات سے پوری طرح آگاہی نہیں۔ طبیعت برداشت نہیں کرتی کہ اخبار کا انتظار کروں۔ جی چاہتا ہے۔ کہ سب سے پہلے وعدہ کرنے والوں میں شامل ہو جاؤں۔ میرا گذشتہ سال وعدہ ۵۴۰ تھا تیرھویں سال کے لئے ۵۷۵/- کا پیش حضور ہے میں انشاء اللہ تعالےٰ اپریل ۱۹۴۷ء تک ادا کر دوں گا۔

خلیفہ عبد المنان صاحب بارہ مولہ کشمیر۔ میرا وعدہ دسویں سال میں ۱۰۰/- تھا۔ اور بارھویں سال میں ۲۳۵/- اب تیرھویں سال کے لئے ۲۴۰/- حضور منظور فرما دیں۔ حضور کی دعاؤں کی بدولت اللہ تعالےٰ نے عاجز کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ حضور ازراہ کرم مولودہ کا نام تجویز فرمائیں۔ جو فرمایا۔ لڑکی کا نام امۃ الباسط رکھیں۔

جماعت سیالکوٹ شہر کے سیکرٹری تحریک جدید چوہدری اللہ دتا صاحب نے اپنی جماعت کی تیرھویں سال کی فہرست جو ۵۰ دوستوں پر مشتمل ہے۔ جس کی میزان وعدہ ۲۰۴۸/- ہے جس میں ہر ایک دوست کا وعدہ گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ ہے پیش کرتے ہوئے لکھا۔ کہ شیخ مہر الدین صاحب بوٹ ساز کا وعدہ بارھویں سال میں ۱۲/- روپیہ تھا۔ میں جب وعدہ لینے کے لئے ان کی دوکان پر گیا۔ ان سے کہا۔ کہ سلسلہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے وعدے میں نمایاں اضافہ فرمادیں۔ اور میں نے کہا۔ کہ کم سے کم ۱۵۰/- کر دیں۔ تو انہوں نے کہا۔ کہ آپ میرا وعدہ تیرھویں سال کا ۱۵۰/- لکھ لیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔ ادا کر دوں گا۔ پھر میں ایک دوست کے پاس گیا۔ جن کا وعدہ ۳۰/- تھا۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ میری آمد گذشتہ سال سے ½ حصہ رہ گئی ہے۔ مگر میں سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر اپنا وعدہ تیرھویں سال کا بڑھا کر ۳۰۵/- کرتا ہوں۔ چوہدری نصیر احمد صاحب زمیندار ہیں۔ مقروض ہیں۔ باوجود مقروض ہونے کے گذشتہ سال سے بڑھا کر ۳۰۱ کا وعدہ فرمایا سیالکوٹ کی جماعت بھی ایک بڑی شہری جماعت ہے۔ اس کے سیکرٹری تحریک جدید سلسلہ کا دل میں درد رکھتے ہیں۔ اور اپنے کام کو جستی سے کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایک بڑی شہری جماعت کا سیکرٹری ہونے کے اکثر احباب کے وعدے فوری لیکر حضور کے پیش کئے ہیں۔ اور جماعت کے احباب کو سابقون الاولون کے ثواب میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اللہ تعالےٰ وعدے کرنے والے احباب اور سیکرٹری صاحب کو جزائے خیر دے۔ جماعت سیالکوٹ کے چند افراد کے وعدے آنے والے ہیں۔ جو امید ہے کہ دوسری فہرست میں جلد ہی آجائیں گے۔

جماعتوں کے سیکرٹریوں اور عہدہ داران کو چاہیئے۔ کہ وہ بھی تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے فوری لیکر حضور کے پیش کریں۔ مگر اس بات کو نظر انداز نہ کریں۔ کہ احباب کے وعدے بارھویں سال سے نمایاں اضافہ سے ہوں۔ خصوصاً ان احباب کو جن کے بارھویں سال کے وعدے ان کی مالی حیثیت سے کم ہیں توجہ دلائیں۔ کہ ایسے احباب اپنے حوصلہ کے مطابق قربانی نہ کریں۔ بلکہ دین کی ضرورت کے مطابق قربانی کریں۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور قربانی کا ثواب لیں۔

چوہدری اللہ دتا صاحب نے دَورِ دوم کے سال سوم کے وعدوں کی فہرست مبلغ ۶۵۶/۱۵ کی پیش حضور کی ہے۔

جماعت جمشید پور صوبہ بہار کا وعدہ بھی ۱۰۱۴/- کا حضور کے پیش ہو چکا ہے۔ سابقون الاولون کے ثواب میں شامل ہونے کے لئے دور دراز کی جماعتوں کے سیکرٹری تحریک جدید اپنے تیرھویں سال کے وعدے بھیج رہے ہیں۔ لیکن نزدیک اور

۱۲۴۹

# دواخانہ خدمت خلق کی شہرۂ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور ان کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ ”تپ باکن“ ملیریا کی بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد قرص دو روپیہ عا

۲۔ ”شفائی“ پرانے اور باری کے بخاروں کیلئے مجرب ہے قیمت یکصد گولیاں چار روپیہ للعہ

۳۔ ”اکسیر شباب“ مردانہ طاقت کے لئے بہترین دوا ہے قیمت تیس خوراک سات روپے سعہ

۴۔ ”زد جامِ عشق“ بے حد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کے لئے ساٹھ گولیاں بارہ روپے عالہ

۵۔ ”حبوب جوانی“ مولد جوہر حیات۔ قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ ؎ہ

۶۔ ”حب جنر“ دماغی امراض کے لئے بے حد مفید ہے قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے ۱۸ عالہ

۷۔ ”حب مروارید عنبری“ اعضائے رئیسہ کیلئے بہترین دوا ہے۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ عالہ

۸۔ ”دوائی فضل الٰہی“ اولاد نرینہ کیلئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ عالہ

۹۔ ”ہمدرد نسواں“ اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس ۲۰ عنہ فی تولہ دو روپیہ عا

۱۰۔ ”اکسیر جنین“ اٹھرا کا بے خطا علاج۔ قیمت فی تولہ چھ روپے

۱۱۔ ”تریاق کبیر“ گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپیہ درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲ ار

۱۲۔ ”اکسیر نزلہ“ پرانے نزلہ کیلئے۔ قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ

۱۳۔ ”قرص پیچش“ پیچش کے لئے۔ قیمت یکصد قرص چار روپے۔ للعہ

۱۴۔ ”معجون فوفل“ سیلان الرحم کیلئے۔ قیمت پانچ تولہ دو روپیہ عا

۱۵۔ ”سفوف جریان“ جریان کے لئے قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے ۱۱۴ عہ

۱۶۔ ”برشعشا“ نزلہ کیلئے قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔ عہ

۱۷۔ ”جوارش جالینوس“ پیشاب کی کثرت اور درد کمر کے لئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ عا

۱۸۔ ”اطریفل زمانی“ نزلہ وغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے

۱۹۔ ”قرص صندل“ مصفی خون قیمت یکصد ۱۰۰ قرص ڈیڑھ روپیہ۔ عہ

۲۰۔ ”قرص مرکب افسنتین“ معدہ کیلئے۔ قیمت یکصد ۱۰۰ قرص ساڑھے تین روپیہ ہے

۲۱۔ ”نمک سلیمانی“ ہاضمہ کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنہ عہ

۲۲۔ ”حب قبض کشا“ قبض کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ عا

۲۳۔ ”حب لسبماک“ دمہ نما کھانسی کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں چار روپے للعہ

۲۴۔ ”سرمہ ممیر اخاص“ جملہ امراض چشم کیلئے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ آٹھ آنہ۔ چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے۔ تین ماشہ بارہ آنے ۱۲ ر

۲۵۔ ”لعوق سپستان“ نزلہ کھانسی کے لئے۔ قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے۔ عہ

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**یروشلم** ۱۵ دسمبر۔ کل رات چند نامعلوم اشخاص نے یہودیوں کی ایک عمارت میں بم پھینک دیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ حملہ آور عرب تھے۔ کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہ ہوا۔ عمارت کو معمولی نقصان پہنچا۔

**نیو یارک** ۱۵ دسمبر آٹوموبائل ورکرز یونین کے صدر مسٹر والٹر روتھر نے اعلان کیا ہے کہ ان کی یونین عام اجرتوں میں ۲۰ سینٹ فی گھنٹہ کے اضافہ کا مطالبہ کرے گی۔ یونین کے ممبروں کی تعداد ۱۰ لاکھ ہے۔

**دہلی** ۱۵ دسمبر دہلی میں جمعہ کی صبح سے کرفیو ختم ہو گیا ہے تاہم دفعہ ۱۴۴ کے حکم میں ۲۰ دسمبر تک توسیع کر دی گئی ہے

**لاہور** ۱۵ دسمبر۔ لاہور چھاؤنی میں ۱۷ دسمبر سے کر ۲۰ دسمبر تک فوجی ہفتہ منایا جائے گا۔

**لاہور** ۱۵ دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے موجودہ وائس چانسلر سر عبدالرحمٰن کی میعاد آئندہ فروری میں ختم ہو رہی ہے۔ ہز ایکسیلینسی گورنر کو نئے وائس چانسلر کی تلاش ہے اس سلسلے میں ڈاکٹر عمر حیات ملک پرنسپل اسلامیہ کالج کا نام لیا جا رہا ہے

**دہلی** ۱۵ دسمبر۔ مسٹر اے۔ ڈی اظہر کو آسٹریلیا میں ہندوستان کا ٹریڈ کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے۔

**گورداسپور** ۱۵ دسمبر۔ ضلع گورداسپور کے تمام ڈسٹرکٹ اور میونسپل بورڈ مدارس میں مکمل ہڑتال جاری ہے۔ تمام مدرسین عہد کئے ہوئے ہیں کہ جب تک ان کے مطالبات جو پیش کئے گئے ہیں منظور نہ ہوں گے۔ ہڑتال جاری رکھی جائے گی

**لنڈن** ۱۵ دسمبر۔ آج مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ اگر کانگرس نے وزارتی مشن کی سکیم میں گروپنگ کے متعلق برطانوی حکومت کی توضیح کو غیر مشروط طور پر قبول کر لے تو وہ لیگ کونسل کا اجلاس بلائیں گے۔ لیکن وہ قطعی طور پر یہ نہیں بتا سکتے کہ آیا ان کی کونسل دستور ساز اسمبلی میں شرکت کا فیصلہ کرے گی یا نہیں آپ نے ایک سوال کے جواب میں اس اعلان کا اعادہ کیا کہ مسلم لیگ کا نصب العین پاکستان ہے۔ اور پاکستان ہی ہندوستانی مسئلہ کا واحد حل ہے۔ آپ نے مسٹر چرچل کی اس رائے سے بھی اتفاق کیا کہ اگر برطانوی حکومت نے ہندوستان میں دلیرانہ کارروائی نہ کی تو حالات ابتر ہو جائیں گے

جب ہندوستان کے متعلق دارالعوام میں دو روزہ مباحثہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے کہا۔ میری رائے میں اب یہاں بھی حقائق کا اندازہ لگایا جانے لگا ہے۔ اب تک ہندوستان کے حالات کا غلط نقشہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اب پارلیمنٹ کو بعض حقائق کے بارے میں خاصی واقفیت ہو گئی ہے۔

**پشاور** ۱۵ دسمبر۔ بدھ کی رات کو تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ میں واہ سے شنکیاری جانے والی ایک لاری پر تقریباً چالیس آدمیوں کے مسلح گروہ نے حملہ کر کے ۱۴ مردوں، عورتوں اور بچوں کو مار ڈالا۔ اور ۲۷ کو زخمی کر دیا۔ پولیس تھوڑی دیر بعد موقعہ پر پہنچ گئی۔

**بمبئی** ۱۵ دسمبر ڈائرکٹر شعبہ نشر و اشاعت بمبئی نے ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ جمعہ کے روز جن دو حادثات کی اطلاع دی گئی تھی ان کے علاوہ ایک اور جگہ چھرا گھونپنے کی خبر ملی ہے۔

**لنڈن** ۱۵ دسمبر۔ یقین کیا جاتا ہے کہ اتحادی تنظیم امن میں برطانیہ اور روس کے نمائندوں نے تخفیف اسلحہ کی پالیسی کے متعلق جو رویہ اختیار کیا ہے اس پر امریکی وزیر خارجہ بھی ناراض ہیں۔ وہ اس تجویز کے بھی سخت خلاف ہیں، کہ ایٹم بموں اور دوسرے اسلحہ کا فوراً خاتمہ کرایا جائے

**لاہور** ۱۵ دسمبر روزنامہ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" نے دارالعوام میں ہندوستان کے مباحثہ پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مسٹر شیفرڈ کریپس نے اس سلسلے میں جو کچھ کہا اس سے قطعی مجال انکار نہیں جسٹر چرچل کی تقریر سے بھی ہندوستان کو کوئی خاص اختلاف نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ اپنی سیاست دانی کے دبدبہ ہی کے احساس سے نکموں ہو گئے ہیں یہ غلط تصور پیدا کرنا چاہتے ہیں کہ انگریزوں نے لیگ سے مل کر آزادی ہند کی راہ میں روڑا اٹکانے کی کوشش کی ہے۔ ان کے خیالات کی ذرہ بھر تائید بھی دارالعوام کی کسی تقریر سے نہیں ہوئی۔

# جلسہ سالانہ پر ریلوے کی طرف سے انتظامات

جلسہ سالانہ پر سپیشل گاڑیاں حاصل کرنے کے لئے ہماری طرف سے کوشش جاری ہے۔ فی الحال ریلوے کی طرف سے مندرجہ ذیل انتظامات کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ یہ انتظامات ۲۳ دسمبر سے یکم جنوری تک ہوں گے

(۱) امرتسر سے ساڑھے چھ بجے شام روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ امرتسر سے روزانہ دو بوگیاں لگائی جائیں گی جو سیدھی قادیان آئیں گی۔ بٹالہ میں انہیں کاٹ کر قادیان کی گاڑی کے ساتھ لگا دیا جائے گا

(۲) لاہور سے صبح ۱۰ بج کر ۵۵ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی سے دو بوگیاں بٹالہ میں کاٹ کر قادیان والی گاڑی کے ساتھ لگا دی جائیں گی۔ جو بٹالہ سے پانچ بجے شام روانہ ہوتی ہے

(۳) سیالکوٹ سے صبح پونے آٹھ بجے روانہ ہونے والی گاڑی سے ایک ڈبہ امرتسر میں کاٹ کر شام کو ساڑھے چھ بجے روانہ ہونے والی گاڑی سے لگایا جائے گا۔ بٹالہ سے یہ ڈبہ کاٹ کر قادیان کی گاڑی سے لگا دیا جائے گا۔ یہ گاڑی قادیان ۹ بجے شب پہنچتی ہے

## واپسی کے لئے

(۱) قادیان سے دو بجکر پچیس منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہونے والی گاڑی سے دو ڈبے کاٹ کر بٹالہ سے امرتسر جانے والی گاڑی کے ساتھ لگائے جائیں گے۔ یہ ڈبے امرتسر میں کاٹ دئیے جائیں گے۔

(۲) قادیان سے شام کو چھ بجکر ۳۵ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی سے بٹالہ میں دو ڈبے کاٹ کر لاہور جانے والی گاڑی کے ساتھ لگائے جائیں گے۔ جو لاہور تک جائیں گے۔

(۳) قادیان سے صبح پانچ بجکر پچپن منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی سے ایک ڈبہ امرتسر میں کاٹ کر ساڑھے آٹھ بجے صبح سیالکوٹ کے لئے روانہ ہونے والی گاڑی کے ساتھ لگا دیا جائے گا۔ یہ ڈبہ سیدھا سیالکوٹ جائے گا۔

(۴) قادیان سے بعد دوپہر آنے والی گاڑی کی سواریوں کے لئے بٹالہ سے لاہور جانے والی گاڑی کے ساتھ ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو ایک ڈبہ زائد لگایا جائے گا۔ یہ گاڑی بٹالہ سے ۴ بجے شام روانہ ہوتی ہے۔

(۵) قادیان سے شام کو چھ بجکر ۳۵ منٹ پر روانہ ہونے والی گاڑی کی سواریوں کے لئے بٹالہ میں لاہور جانے والی گاڑی کے ساتھ جو وہاں سے پونے آٹھ بجے روانہ ہوتی ہے ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو ایک لائد ڈبہ لگایا جائے گا۔

کوشش کی جائے گی کہ قادیان سیدھے آنے والے یا یہاں سے سیدھے امرتسر یا لاہور جانے والے ڈبوں میں مستورات۔ بچوں اور بوڑھوں کو بٹھا دیا جائے۔

خاکسار محبوب عالم خالد ایم۔ اے ناظم استقبال جلسہ سالانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مومنانہ شان کے ساتھ قربانیوں کے میدان میں آگے بڑھو!

تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں اور دفتر دوم کے سال دوم کے وعدے جو جماعتوں میں لئے جا رہے ہیں یا براہ راست احباب حضور کی خدمت میں اپنے وعدے پیش کر رہے ہیں۔ جماعتوں کے عہدہ داران امیر یا پریذیڈنٹ اور سیکرٹری تحریک جدید کو یہ امر کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئیے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں جو احمدی شامل ہو رہا ہے۔ وہ تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کا سپاہی ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو کی حفاظت صرف جماعت احمدیہ کی قربانی اور اس کے ایثار پر منحصر ہے۔ اور یہ کہ ہم قربانی کے اس دور میں سے گذر رہے ہیں۔ جس میں ہمیں اب بہت کچھ قربان کرنا پڑے گا۔ پس تحریک جدید کا ہر سپاہی زیادہ قربانی اپنے آقا کے حضور پیش کرے جو ایک مومن مخلص کی شان شایاں ہے ہر شخص جو حضور کا خطبہ پڑھتے یا سنتے ہی وعدہ فوری لکھواتا ہے وہ سابقون الاولون کا بھی ثواب لیتا ہے۔ پس وعدے فوری لکھوائے جائیں۔ مگر شاندار اور غیر معمولی قربانی کے ساتھ۔ وکیل المال

1150

## جلسہ سالانہ

پر آنے والی مستورات اپنی طبی ضروریات کے لئے دواخانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول میں تشریف لائیں۔ جہاں زیر نگرانی بیگم صاحبہ حکیم عبدالوہاب صاحب عمر (طبیبہ قابلہ مستند طبیہ کالج دہلی) خاطر خواہ علاج کا انتظام ہے۔

مینجر دواخانہ نورالدین

## مفید مشورہ

آپ ہر وقت صحت مند۔ خوش باش پُر جلال اور خوبصورت رہ سکتے ہیں۔ اگر آپ صندلین دواخانہ نورالدین قادیان کی تیار کردہ دوا کا استعمال کریں۔

صحت۔ خوشی۔ قوت اور خوبصورتی ہمیشہ ہمیش کے لئے اس آسان محفوظ اور سادہ طریق سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ خالص نباتاتی دوا صندلین کا باقاعدہ استعمال کریں۔

خالص خون پیدا کرنے اور خون کو صاف کرنے والی دوا صندلین کا استعمال آج سے ہی شروع کر دیں۔

صندلین یکصد قرص خوراک دو ماہ ۲ روپے
نصف صد قرص ایک روپیہ چار آنے

دواخانہ نورالدین قادیان

## ایک عمدہ اور نادر موقعہ

قادیان میں ایک صنعتی کارخانہ جو کئی سال سے نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے قابل فروخت ہے کاروبار کافی نفع بخش ہے۔ قادیان میں مستقل کاروبار کے خواہشمند اصحاب میری معرفت خط و کتابت کریں۔

رحمت اللہ شاکر دفتر الفضل قادیان

## رب کعبہ کی قسم۔ یہ وید الہامی نہیں

تعلیم وید پر محققانہ تبصرہ۔ کرشن۔ بدھ اور دیگر رشیوں کی شہادت کہ یہ وید شرک سے پُر ہیں۔ اصلی وید وہ تھا۔ جو ہما پر نازل ہُوا تھا۔ قدیم ہندوؤں کا عربوں کے ساتھ میل جول۔ حج کعبہ کو جانا۔ زمزم سے برکت چاہنا

**محمد اور احمد کے متعلق پیشگوئیاں**

ایک بے نظیر رسالہ تبلیغ و تبلیغ نثر اور ایک طویل دلاویز نظم پر مشتمل قیمت ۴/

تاز تصنیف۔ خاکسار نعمت اللہ گوہر بی۔ اے۔ ریکورڈ دارالبرکات قادیان

## لطافت اور پاکیزگی

خدا تعالےٰ کو بہت محبوب ہے

اور

مومن ہمیشہ ان کو محبوب رکھنا چاہتا ہے

مکمل صفائی کے بعد بھی خوشبو کی ضرورت باقی رہتی ہے۔ تا وہ جگہیں جہاں نامعلوم طور پر آلائش باقی رہنے کا امکان ہے۔ جراثیم سے پاک اور ان کے نقصان سے محفوظ رہیں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کو اپنی بہترین منتخب شدہ اور ہر دلعزیز خوشبوؤں پر بجا طور پر فخر ہے۔

# ضروری اطلاع

جو تاجر اور صناع احباب ہندوستان کی تیار شدہ اشیاء بیرونی ممالک میں مارکٹ کرنا چاہیں۔ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے نمونہ جات ہمراہ لیتے آویں۔ اور مجھے مورخہ ۲۵ اور ۲۹ دسمبر ۱۹۴۶ء کو مل کر بالمشافہ شرائط طے کرلیں۔ انشاء اللہ خاطر خواہ سیل کی گرانٹی دی جائیگی۔ یہی نمونہ جات احمدیہ نمائش میں بھی رکھ کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

علاوہ ازیں جو دوست دارالامان میں مستقل کاروبار کے خواہشمند ہوں۔ وہ مجھ سے خط و کتابت کریں۔

سردار عطاء اللہ خاں بی اے منیجنگ ڈائرکٹر ریزوڈ اینڈ کمپنی قادیان انڈیا

# قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

ہم نہایت خوشی سے اپنے احباب کو یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ "امپیریل کیمیکل کمپنی" نے اپنے تازہ خط میں ہمارے نام ہدایت جاری کی ہیں کہ آئندہ عطر کی شیشی جو پہلے ۲/۸ روپے کو بکا کرتی تھی ۱/۱۲ روپیہ کو فروخت کی جائے اور اوڈی کلون جو ۲/۸ روپے کو بکتی تھی آئندہ ۳/۸ روپے کو دیجائے اسلئے اب نرخ اسی کے مطابق ہوا کرینگے۔ خریدار اور دوکاندار صاحبان نوٹ فرمالیں۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

# ضرورت رشتہ

تین نوجوان کنواری بی اے پاس لڑکیوں کیلئے تین معزز بارو زگار رشتے مطلوب ہیں۔
خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔
بیگم میجر عطاء اللہ معرفت میجر عطاء اللہ آئی ایم ایس سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل پشاور

BANKERS
LLOYDS BANK LTD. LAHORE
PUNJAB NATIONAL BANK LTD.

CODES
A.B.C. 5th EDITION
BENTLEY'S & PRIVATE

# SAM ROZET & CO.
QADIAN

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
روزانہ استعمال کی اچیز
پائیدار اور دیدہ زیب چپ ہیئے
"سام" ٹارچ
کی مقبولیت
صرف اسی وجہ سے ہے

سام روزٹ اینڈ کمپنی
قادیان

Sole
Distributers
M/S
Dominion
Agencies
Qadian

# محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ

مستند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ تقریر مورخہ تیرہ اکتوبر ۱۹۴۶ء بمقام پارک روڈ نئی دہلی (اخبار الفضل ۱۶ نومبر ۱۹۴۶ء) "میں ابھی طالب علم تھا۔ عبدالرحمٰن کاغانی صاحب مرحوم جن کا اخبارات میں اٹھرا کی گولیوں کا اشتہار چھپا کرتا تھا۔ وہ بھی طالب علم تھے۔ وہ مجھ سے پہلے سے پڑھ رہے تھے۔ اس لئے وہ مجھ سے سینئر تھے ہم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے طب پڑھتے تھے"۔ پس وہی اٹھرا کی گولیاں بنام محافظ اٹھرا گولیاں عبدالرحمٰن کاغانی کے قدیمی قائم کردہ دواخانہ رحمانی میں ۱۹۱۰ء سے خالص اجزاء کے مطابق تیار کی جاتی ہیں۔ جن کے گھر بیٹھے مرض اٹھرا لاحق ہو۔ وہ فوراً محافظ اٹھرا گولیاں منگوا کر اپنے گھر استعمال کرائیں۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ۔

منیجر حکیم حافظ عبدالقادر کاغانی (سندیافتہ) پسر عبدالرحمٰن کاغانی قادیان

باجازت نظارت امور عامہ

# جائیداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah